شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

27دسمبر2024ء

پریس ریلیز

پنجاب اسمبلی کا اپنی ہی تنخواہوں اور مراعات میں ہوش رُبا اضافہ کا بل منظور کرنا انتہائی شرمناک ہے۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): پنجاب اسمبلی کا اپنی ہی تنخواہوں اور مراعات میں ہوش رُبا اضافہ کا بل منظور کرنا انتہائی شرمناک ہے۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان جیسے غریب ملک جس کی عوام مہنگائی کے پہاڑ تلے دبی ہوئی ہے، جہاں آبادی کی اکثریت دووقت کی روٹی اور دیگر ضروریاتِ زندگی کو ترس رہی ہے، جس کا وزیر اعظم کشکول اٹھائے دنیا بھر میں پھرتا ہے اور جو ملک انتہائی کڑی اور ملکی مفاد کے خلاف شرائط پر سودی قرضہ حاصل کرنے کے لیے آئی ایم ایف کے سامنے ناک رگڑتا ہے اس کے سب سے بڑے صوبے کے اراکینِ اسمبلی کا اپنی تنخواہوں اور مراعات میں مختلف سطحوں پر100، 200، 300، 700اور1000 فیصد تک جو کہ اوسطاً526 فیصد بنتا ہے اُس کے اضافہ کا بل منظور کر لینا ظلم اور بے حمیتی کی انتہا ہے۔ اس سے بڑھ کر المیہ کیا ہو سکتا ہے کہ ملک کی اشرافیہ اپنے مفادات کے تحفظ اور ذاتی دولت میں اضافہ کے لیے عوام کے ٹیکسوں پر مشتمل قومی خزانے کو پانی کی طرح بہاتی ہے۔ لیکن جب اِسی اشرافیہ کو سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں معقول اضافہ کی طرف متوجہ کیا جائے تو خزانہ خالی ہونے کے بہانے تراشے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چند برس قبل اقوام متحدہ کے ایک ذیلی ادارے یو این ڈی پی نے انکشاف کیا تھا کہ اشرافیہ کو دی جانے والی مراعات کی مد میں پاکستان ہر سال تقریباً18 ارب ڈالر خرچ کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہی اشرافیہ گزشتہ 77 سالوں سے پاکستان میں لوٹ کھسوٹ اور کرپشن کا بازار گرم کیے ہوئے ہے لیکن تاریخ گواہ ہے کہ ایسے گھناؤنے قومی جرائم میں ملوث افراد کو قانون کی گرفت میں لانے کی بجائے انہیں مزید کرپشن کی کھلی چھوٹ دے دی جاتی ہے۔ دوسری طرف 28اپریل2022ء کو وفاقی شرعی عدالت کا سود کے خلاف فیصلہ ہنوز شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے جنگ جاری رکھ کر معیشت کو سدھارنے کے دعوے کرنا حماقت کے سوا کچھ نہیں۔ امیر تنظیم نے مطالبہ کیا کہ حکومتِ پنجاب اراکینِ اسمبلی کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافے کے اِس بل کو فی الفور واپس لے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ سود، کرپشن، اقرباء پروری اور جاگیرداروں و سرمایہ داروں کے مفادات پر مبنی باطل نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ باطل نظام کے خاتمے اور عوام کے بنیادی مسائل کو حل کرنے کا واحد ذریعہ یہ ہے کہ ملک میں اسلام کے عادلانہ نظام کو قائم اور نافذ کیا جائے تاکہ ہماری دنیا اور آخرت دونوں سنور جائیں۔

جاری کردہ

خورشید انجم

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 27 December 2024

It is extremely shameful for the Punjab Assembly to pass a bill granting a staggering increase in its own salaries and privileges.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was said by the Ameer of Tanzeem e Islami, **Shujauddin Shaikh**, in a statement. The Ameer stated that in a poor country like Pakistan, where the masses are buried under the burden of inflation, and the majority of the population is struggling for two square meals and other basic necessities of life, where the Prime Minister travels around the world carrying a begging bowl, and the country humbles itself before the IMF to secure loans on harsh and terms detriment to national interest, the bill passed by the provincial assembly members of the largest province to increase their salaries and privileges by 100, 200, 300, 700, and even 1000 percent, averaging an increase of 526 percent, is nothing short of injustice and selfishness. What could be a greater tragedy than the fact that the elite of the country waste the national treasury, filled with the people's taxes, to protect their own interests and increase their personal wealth, yet when this same elite is urged to consider a reasonable increase in the salaries of government employees, excuses of an empty treasury are made. The Ameer further pointed out that a few years ago, a subsidiary body of the United Nations, UNDP, revealed that Pakistan spends approximately 18 billion dollars annually on perks and privileges for the elite. The reality is that this same elite has been looting and plundering the country for the past 77 years. However, history bears witness to the fact that those involved in such heinous national crimes are not brought to justice but are instead granted further opportunities to indulge in corruption. On the other hand, the Federal Shariat Court's ruling against interest (riba) on April 28, 2022, remains unimplemented. Claiming to reform the economy while continuing a war against Allah and His Messenger *(SAAW)* is nothing but foolishness. The Ameer demanded that the Punjab government immediately withdraw the bill to increase the salaries and privileges of its members. He emphasized the need to uproot the malevolent system based on riba, corruption, nepotism, and the interests of landlords and capitalists. He concluded that the only way to annihilate the current corrupt system and address the fundamental issues of the masses is to establish and implement a genuine Islamic system in the country, so that we may become eligible for success in this world and in the Hereafter.

Issued by:
Khurshid Anjum,
Markazi Nazim Nashr o Ishaat